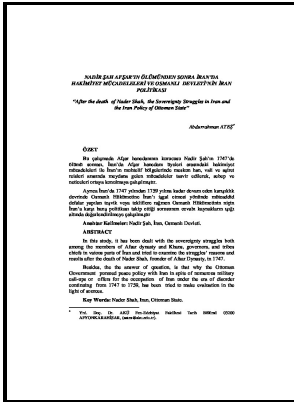


# Faiz kī takhlīqī shakhsīyyat - tanqīdī muṭāla'ah

Sang-i Mīl Pablikeshanz - Faiz Ahmad Faiz



Description: On the poetic genius of Faiz Ahmad Faiz, 1911-1984, noted Urdu poet from Pakistan.

- Faiz kī takhlīqī shakhsīyyat - tanqīdī muṭāla'ah

- Faiz kī takhlīqī shakhsīyyat - tanqīdī muṭāla'ah

Notes: In Urdu.

This edition was published in 1989



Filesize: 42.98 MB

Tags: #URDU #ADAB: #Iqbal #Ki #Shakhsīyyat #Kay #Takhleeqi #Anasir; #an #Article #on #Iqbal #by #Abul #Hassan #Nadvi

## Shafaat Kay Mutaliq 40 Hadisay

I raise a toast to friends here and those far away and to the glories of the universe — and to the beautiful one. I raise a toast to friends here and those far away and to the glories of the universe — and to the beautiful one. Too far to see or grasp, the promise of this new dawn.

## Faiz Ahmad Faiz

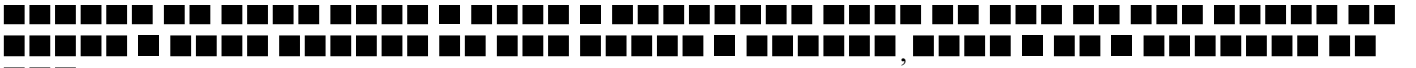
قید تنہائی - فیض احمد فیض دور آفاق پہ لہرائی  
کوئی نور کی لہر خواب ہی خواب میں بیتل نظر ہونے لگی عدم آبادِ جدائی میں سحر ہونے لگی کاسہ دل میں بھری اپنی صبحی  
میں نے گھول کر تلخی دیروز میں امروز کا زہر دور آفاق پہ لہرائی کوئی نور کی لہر آنکھ سے دور کسی صبح کی تمہید لئے کوئی نغمہ، کوئی خوشبو، کوئی کافر صورت  
بے خبر گندری پریشانی امید لئے گھول کر تلخی دیروز میں امروز کا زہر حسرتِ روز ملاقتِ رقم کی میں نے دیس پردیس کے یارانِ قدح خوار کے نام حسن آفاق، جمال لب  
و رخسار کے نام

## qaid

قید تنہائی - فیض احمد فیض دور آفاق پہ لہرائی  
کوئی نور کی لہر خواب ہی خواب میں بیتل نظر ہونے لگی عدم آبادِ جدائی میں سحر ہونے لگی کاسہ دل میں بھری اپنی صبحی  
میں نے گھول کر تلخی دیروز میں امروز کا زہر دور آفاق پہ لہرائی کوئی نور کی لہر آنکھ سے دور کسی صبح کی تمہید لئے کوئی نغمہ، کوئی خوشبو، کوئی کافر صورت  
بے خبر گندری پریشانی امید لئے گھول کر تلخی دیروز میں امروز کا زہر حسرتِ روز ملاقتِ رقم کی میں نے دیس پردیس کے یارانِ قدح خوار کے نام حسن آفاق، جمال لب  
و رخسار کے نام

## Shafaat Kay Mutaliq 40 Hadisay

Or is he raising a glass to the beauty of the earth covered by the horizons and the beauty of womanhood? لہرائی  
کوئی نور کی لہر خواب ہی خواب میں بیتل نظر ہونے لگی عدم آبادِ جدائی میں سحر ہونے لگی کاسہ دل میں بھری اپنی صبحی  
میں نے گھول کر تلخی دیروز میں امروز کا زہر دور آفاق پہ لہرائی کوئی نور کی لہر آنکھ سے دور کسی صبح کی تمہید لئے کوئی نغمہ، کوئی خوشبو، کوئی کافر صورت  
بے خبر گندری پریشانی امید لئے گھول کر تلخی دیروز میں امروز کا زہر حسرتِ روز ملاقتِ رقم کی میں نے دیس پردیس کے یارانِ قدح خوار کے نام حسن آفاق، جمال لب  
و رخسار کے نام



■ ■ ■ ■ ■ qaid-e tanhaai — faiz ahmed faiz Click here for overall comments and on any passage for meanings and discussion. Or is he raising a glass to the beauty of the earth covered by the horizons and the beauty of womanhood? فَالَ اللَّهِ تَعَالَى: وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَّهَ اللَّهُ تَوَّابًا رَحِيمًا ۝ ٦٤ پ ٥ ، النساء: ٦٤ اور اگر وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں ، تیرے پلس حاضر ہوں پھر خدا سے استغفار کریں اور رسول ان کی بخشش مانگے تو بیشک اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔ اس آیت میں مسلمانوں کو ارشاد فرماتا ہے کہ گناہ کر کے اس نبی کی سرکار میں حاضر ہو اور اس سے درخواستِ شفاعت کرو

## Related Books

- [Selected prose of John Gray](#)
- [Chinas economic and financial reconstruction](#)
- [Left transformed in post-communist societies - the cases of East-Central Europe, Russia, and Ukraine](#)
- [Willgis und sein Dom - Festschrift zur Jahrtausendfeier des Mainzer Domes 975-1975](#)
- [Beginning WordStar 6.0](#)